لو پھر بسنت آئی

لو پھر بسنت آئی

لو پھر بسنت آئی　　　پھولوں پہ رنگ لائی

چلو بے درنگ

لبِ آبِ گنگ

بجے جل ترنگ

من پر اُمنگ چھائی　　　پھولوں پہ رنگ لائی

لو پھر بسنت آئی

کھیتوں کا ہر چرندہ

کھیتوں کا ہر چرندہ	باغوں کا ہر پرندہ

کوئی گرم خیز

کوئی نغمہ ریز

سُبک اور تیز

پھر ہو گیا ہے زندہ	باغوں کا ہر پرندہ

کھیتوں کا ہر چرندہ

پھولی ہوئی ہے سرسوں

پھولی ہوئی ہے سرسوں	پھولی ہوئی ہے سرسوں

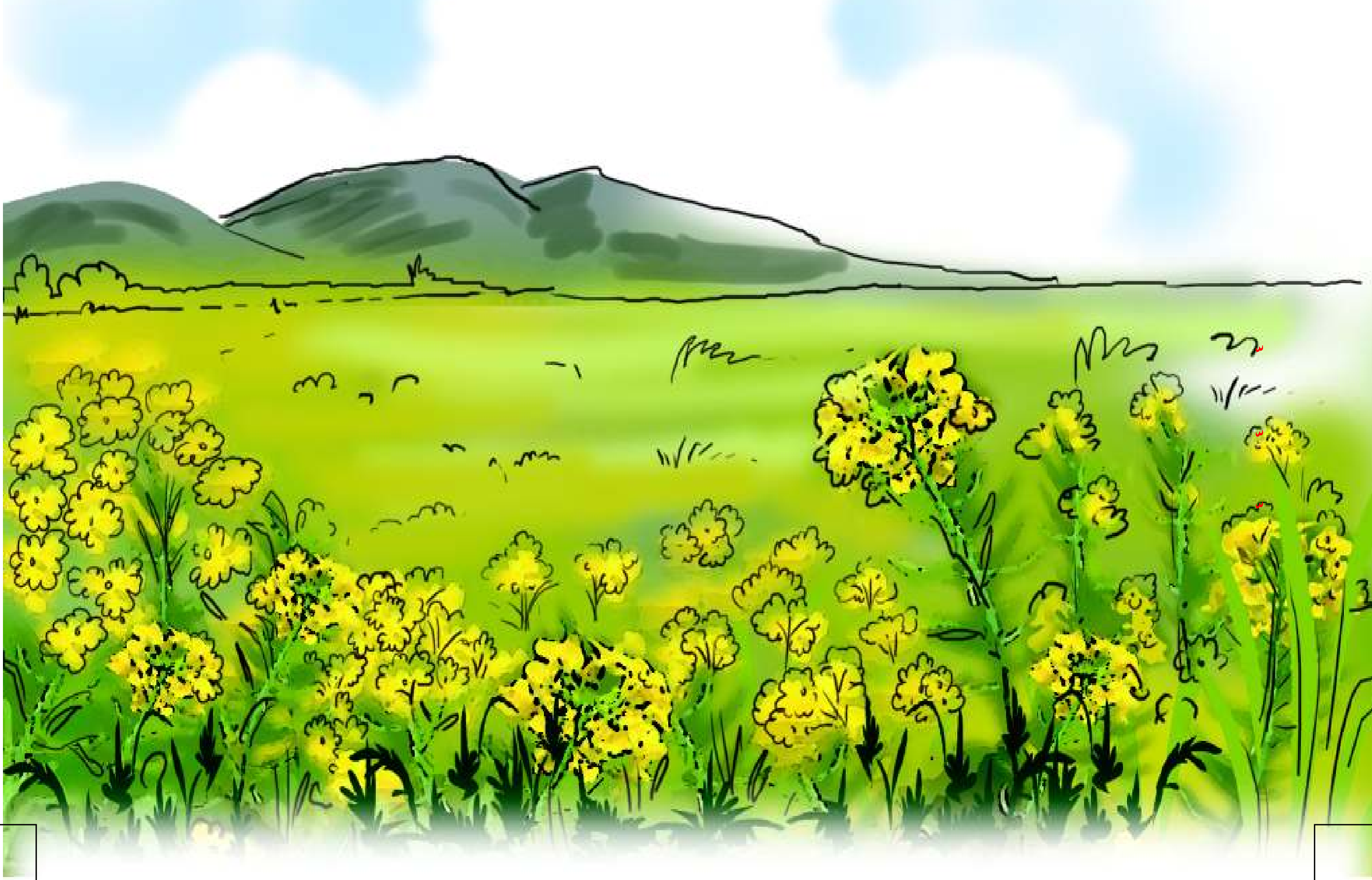

نہیں کچھ بھی یاد
یونہی بامراد
یونہی شاد شاد
یونہی بامراد
یونہی شاد شاد
گویا رہے گی برسوں بھولی ہوئی ہے سرسوں
پھولی ہوئی ہے سرسوں
لو پھر بسنت آئی
لو پھر بسنت آئی پھولوں پہ رنگ لائی

(حفیظ جالندھری)

© NCERT not to be republished

معنی یاد کیجیے

بسنت	:	ہندستان کی چھ رُتوں میں سے پہلی رُت کا نام جو چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے موسمِ بہار۔ وسط مارچ سے اخیر مئی تک کا موسم
درنگ	:	دیر
بے درنگ	:	بغیر دیر کیے، بلا جھجک
لبِ آبِ گنگ	:	دریائے گنگا کے کنارے
جل ترنگ	:	ایک باجے کا نام جسے پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے۔ ہر پیالی میں پانی کی مقدار الگ الگ ہوتی ہے

من	:	دل، جی
امنگ	:	جوش، ولولہ
چرندہ	:	چرنے والا
گرم خیز	:	تیز چلنے والا، یہاں مراد اچھل کود کرنے والا ہے
نغمہ ریز	:	سریلی آواز میں گانے والا، چہچہانے والا
سبک	:	ہلکا، نازک، لطیف
سرسوں	:	رائی
بامراد	:	مراد پایا ہوا، جس کی مراد پوری ہوگئی ہو
شاد	:	خوش

سوچیے اور بتائیے۔

1. بسنت آنے پر لوگ گنگا کے کنارے کیوں جانا چاہتے ہیں؟
2. بسنت میں چرند اور پرند کس حال میں ہوتے ہیں؟
3. سرسوں کون سی بات بھولی ہوئی ہے؟
4. بسنت کا موسم کب آتا ہے؟

مصرعے مکمل کیجیے۔

1. کھیتوں کا ہر چرندہ باغوں کا ہر ....
2. گویا رہے کی برسوں بھولی ہوئی ہے ....

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

امنگ　　چرندہ　　سبک　　شاد　　بامراد

© NCERT not to be republished

عملی کام

○ اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے۔

ہال حال فضا فزا عام آم سدا صدا

اوپر دیے گئے لفظوں کے معنی اور املا مختلف ہیں۔ ایسے الفاظ جن کے معنی اور املا مختلف لیکن آواز ایک ہو وہ ''ہم آواز الفاظ'' کہلاتے ہیں۔ مطالعے کے دوران آنے والے ایسے الفاظ کی فہرست بنائیے۔

غور کرنے کی بات

○ حفیظ جالندھری نے مناظرِ فطرت اور موسم پر بہت سے گیت اور نظمیں لکھی ہیں۔ ان نظموں کو ترنم سے پڑھا جائے تو ایک خاص لطف آتا ہے۔

○ اس نظم میں لب اور آب کے ساتھ اضافت لگی ہوئی ہے۔ اضافت اس زیر کو کہتے ہیں جو دو لفظوں کے درمیان پہلے لفظ کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ غور کیجیے کہ اضافت کے استعمال کے بعد معنی کس طرح اخذ کیے جاتے ہیں۔ مثلاً آبِ گنگ ''گنگ کا پانی''۔ ''لبِ آبِ گنگ'' دریائے گنگا کے کنارے آباد ہے۔

© NCERT not to be republished